www.KitaboSunnat.com

خلاف غیر درست طرزِ عمل ہے تو حضرات مفتیانِ کرام کا قیاس و آراء پر مبنی فتویٰ کس طرح قابل حجت ہو سکتا ہے کہ جبری کٹوتی پر منافع استعمال کرنا جائز ہے لہٰذا یہ دونوں فتوے حنفی اصول المطلق یجری باطلاقه (مطلق اپنے عموم پر باقی رہے گا) کے خلاف ہیں۔ ویسے بھی شرعی قاعدہ معروف ہے

"إذا اجتمع الحلال والحرام غلب الحرام"

"جب حلال اور حرام جمع ہو جائیں تو حرمت کا پہلو غالب ہوتا ہے"

لہٰذا بلاتردّد راجح مسلک یہی ہے کہ ہر دو صورت میں تنخواہ کی کٹوتی پر ملنے والا منافع، مباح کاموں میں استعمال کرنا حرام ہے۔ اس حاصل کردہ رقم کا اب مصرف یہ ہے کہ جس کسی پر ظلم کی چٹی پڑ گئی ہو یا کسی کے ذمہ سودی پیسہ ہو تو اس کو سود اتارنے کے لئے دے دیا جائے تاکہ حرام پیسہ، حرام کے راستہ میں ہی جائے اور اسے مستحقین زکوٰۃ پر صرف کرنا حدیث "لایؤمن أحدکم حتی یحبّ لأخیه ما یحبّ لنفسه" (بخاری، باب من الایمان أن یحب لأخیه:..... الخ) کے منافی ہے۔ اسی موضوع پر میرا تفصیلی فتویٰ الاعتصام، لاہور میں شائع شدہ ہے۔ مزید تفصیل کیلئے اس کی طرف رجوع مفید ہے۔

سوال: شوکت خانم ہسپتال کی طرف سے ملازمین کے لئے پراویڈنٹ فنڈ کا اجرا ہوا ہے۔ اس کے سود ہونے کے بارے میں مجھے علماء کی متضاد آراملی ہیں۔ فنڈ کا طریقہ کار یہ ہے کہ: "ہر پراویڈنٹ فنڈ والے ملازم کی ماہوار تنخواہ کا ۷ فیصد کاٹا جاتا ہے اور اس پر ۱۰۰ فیصد منافع ملتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ایک ملازم کی تنخواہ ۱۰ ہزار روپے ہے تو اس سے ماہوار ۷۰۰ روپے کاٹے جاتے ہیں اور اس کے اکاؤنٹ میں مزید ۷ فیصد کے حساب سے ۱۴۰۰ روپے ہر ماہ جمع ہوتے ہیں۔ ایک بینک کے ساتھ ہسپتال کا یہ معاملہ طے ہوا ہے۔"

جواب: تنخواہ کی کٹوتی سے منافع کی نسبت متعین کر کے ادائیگی درست عمل نہیں، یہ بعینہٖ سود ہے جس میں جواز کی صورت یہ ہے کہ نفع و نقصان کی بنیاد پر شراکت ہو۔

☆ سوال: ہم مسمیان محمد رمضان، غلام محمد اور محمد اسلم تین بھائی اور تین بہنیں ہیں۔ محمد اسلم کلالہ ہے، صاحب جائیداد ہے اور کریانہ کی بہترین دوکان کرتا ہے اور غلام محمد اور اس کی اولاد کی طرف خاص رغبت کرتا ہے۔ جو کماتا ہے غلام محمد اور اس کی اولاد کے نام جائیداد خرید کر لگوا دیتا ہے۔ تاکہ اس کی وفات کے بعد وراثت سے دوسرے بہن بھائی حصہ نہ لے جائیں۔ محمد اسلم کے اس فعل کی وجہ سے باقی دونوں بھائیوں محمد رمضان اور غلام محمد کے درمیان زبردست ناراضگی پیدا ہو گئی ہے۔ کیا محمد اسلم کلالہ کو ایسا کرنا جائز ہے؟ یا تمام بہن بھائیوں سے برابر سلوک کرنا چاہیے۔ تمام جائیداد محمد اسلم کلالہ اپنے نام منتقل کروائے اور اس کے بعد تمام بہن بھائیوں میں بلحاظِ شرعی تقسیم ہو؟

جواب: بلاشبہ آدمی زمانہ صحت و تندرستی میں اپنے مال میں تصرف کا مطلقاً مجاز ہے۔ لیکن ایسا تصرف ممنوع ہے کہ جس سے شرعی ورثاء کا استحقاق مجروح ہو۔ صحیح بخاری میں حدیث ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ